27

آیات نمبر 183 تا 188 میں روزہ کے احکامات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں نیز
رشوت کے ذریعہ حکام تک رسائی اور ناحق دوسروں کا مال کھانے کی ممانعت کی گئی ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض
کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلی امتوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ ؕ یہ گنتی کے چند دن ہیں، پس اگر تم میں سے کوئی شخص مریض ہو یا سفر میں ہو
تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ
مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ اور جو مریض یا مسافر ایک مسکین کو کھانا کھلانے کی طاقت
رکھتے ہوں ان کے ذمے ایک مسکین کے کھانے کا فدیہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی
سے زیادہ نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے، اور اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو تمہارا روزہ
ہی رکھ لینا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے ، یہ ابتدائی احکام تھے جس میں مریض اور مسافر کو یہ
سہولت تھی کہ بعد میں روزے رکھنے کی بجائے وہ مسکین کے کھانے کی شکل میں ان کا فدیہ ادا کر
دے، لیکن اگلی آیت جو تقریباً ایک سال کے بعد نازل ہوئی اس میں یہ فدیہ کی اجازت منسوخ کر
دی گئی شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ ماہ رمضان
وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ایسی وا

صحیح تعلیمات پر مشتمل ہے جس میں لوگوں کے لئے رہنمائی اور حق و باطل کا فرق
صاف ظاہر کرنے والی کھلی نشانیاں ہیں، لہذا اب تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پائے تو
وہ اس کے روزے ضرور رکھے وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ اور اگر کوئی شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو اور روزے نہ رکھ سکے تو
دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ
بِكُمُ الْعُسْرَ ز وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے مشکل نہیں چاہتا، یہ رعایت کے
احکام اس لئے دیے گئے ہیں تاکہ تم گنتی پوری کر سکو اور اس لئے کہ اس نے تمہیں جو ہدایت عطا
کی ہے اس پر اللہ کی کبریائی کا اعتراف کرو اور اس کے شکر گزار بندے بن جاؤ وَ اِذَا سَاَلَكَ
عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ
لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! جب میرے بندے آپ سے
میرے متعلق سوال کریں تو انہیں بتا دیں کہ میں ان کے قریب ہی ہوں، جب بھی کوئی شخص
مجھے پکارتا ہے میں اس کی پکار کو سنتا ہوں اور اس کو جواب دیتا ہوں، لہذا انہیں بھی چاہئے کہ
میری فرمانبرداری کریں اور صرف مجھ ہی پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پا جائیں اُحِلَّ لَكُمْ
لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ
تمہارے لئے ماہ رمضان کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس
ہیں اور تم ان کا لباس ہو عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ اللہ کو معلوم ہے کہ اس معاملہ میں تم لوگ اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے
سو اس نے تم پر نظر کرم فرمائی اور تمہیں معاف فرما دیا فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا

كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ
الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ پس اب تم ان سے
مباشرت کر لیا کرو اور جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے چاہا کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح
صادق کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ہو کر نمایاں ہو جائے، پھر رات تک روزہ کو
پورا کیا کرو وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ اور جب تم مساجد میں
اعتکاف کی حالت میں ہو تو اس دوران بیویوں سے قربت نہ کیا کرو، یہ احکام اللہ کی مقرر کردہ
حدود ہیں پس ان کے نزدیک بھی نہ جانا، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اپنے احکام بیان فرماتا ہے
تاکہ وہ خلاف ورزی سے بچیں۔ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ
اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ اور تم
ناجائز طور سے آپس میں ایک دوسرے کا مال نہ کھایا کرو اور نہ مال کو بطورِ رشوت حاکموں کو اس
نیت سے دیا کرو تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ جانتے بوجھتے ہوئے تم بھی ناجائز طریقہ سے کھا
سکو رکوع [۲۳]

[# 27]

The verses 183 to 188 provide detailed rules regarding fasting (the observance of Ramadan) and also address various related issues, including bribery, access to authorities through bribery, and the prohibition of wrongfully consuming the wealth of others.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَۙ ۱۸۳

O believers! Fasting has been prescribed for you as it was prescribed for those before you, so that you may become pious.

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

These are some fixed number of days [during the month of Ramazan], however if any of you is sick or on a journey, complete the counting in other days.

وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ
تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾

And those [who are sick or on a journey] but can afford, they must offer a compensation--meal for a needy person. if someone does more than that, it is better for him. But to fast is best for you, if you only knew.

[these were the early rulings in which the patient and the traveler had the facility to pay their compensation [fidya] in the form of food for the poor instead of fasting later, but the next verse, which was revealed about a year later, cancelled this facility of compensation]

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ

The month of Ramadan is the one in which the Quran was revealed as guidance for mankind and contains clear signs that show the right path from the wrong. Therefore, whoever witnesses the month [of Ramadan], they must fast during it.

وَ مَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ

And if a person is sick or on a journey and cannot fast, then he should complete the count on other days.

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَ
لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾

Allah desires ease for you, not hardship. [But He Desires] that you complete the number [of days as required], and that you may glorify Allah for His guidance and be grateful.

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

And [O Prophet,] when My servants ask you about Me, [tell them that] I am indeed near them. I respond to the call of the one who calls upon Me. So, they should respond to Me and have faith in Me, so that they may be rightly guided.

اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ

Now it is lawful for you to have an intimate relation with your wives during the nights of fasting in Ramadan. They are a garment for you, and you are a garment for them.

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

Allah knows that you were betraying yourselves in this matter, so He looked upon you in mercy and forgave you.

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَ
اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ
الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

So now have intimate relations with them and seek what Allah has ordained for you. Eat and drink until the white thread of dawn becomes distinct from the black thread of night. Then complete the fast until the night.

وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

But do not approach them when you are in a state of [spiritual] retreat [I'tikaf] in the mosques. These are the limits set by Allah, so do not go near them. Thus, Allah makes clear His verses to the people so that they may become God-fearing.

وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَاۤ اِلَى
الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِیْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۠ ۱۸۸ رکوع [۲۳]

And do not consume one another’s wealth unlawfully, nor shall you give wealth [as a bribe] to those in authority, [with the intention] that you may knowingly consume part of other people's wealth by unlawful means.